نوحہ

176

جا چکے سب کربلا صغرؑا اکیلی رہ گئی
بے کس و بے آسرا صغرؑا اکیلی رہ گئی

چھوڑ کر بھائی گئے عمو گئے بابا گئے
ہائے لیکن غم زدہ صغرؑا اکیلی رہ گئی

تیر کی مانند چبھتی ہے یہ تنہائی اِسے
سارا گھر ویراں ہوا صغرؑا اکیلی رہ گئی

عالم تنہائی ہے کوئی نہیں اس کا یہاں
اے مدینے کی فضا صغرؑا اکیلی رہ گئی

چھوڑ کر گھر بار کو جانا کوئی آساں نہیں
پھر غضب یہ بھی ہوا صغرؑا اکیلی رہ گئی

دور تک رستے میں مولاؑ کی نظر کہتی رہی
ہائے میری مہ لقا صغرؑا اکیلی رہ گئی

دیکھتے جاتے تھے اکبرؑ بس مدینے کی طرف
دل میں ان کے غم یہ تھا صغرؑا اکیلی رہ گئی

سو رہے ہیں چین سے گردن کٹا کر سب مگر
اے زمینِ کربلا صغرؑا اکیلی رہ گئی

تو ہی اِس کو دے سہارا اِس کے آنسو پونچھ لے
دیکھ قبرِ فاطمہؑ صغرؑا اکیلی رہ گئی

اے مصدقؔ رہ گئی تنہا سکینہؑ شام میں
اور وطن میں غم زدہ صغرؑا اکیلی رہ گئی